روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

مخالفت کا کفارہ

جب ابوجہل کے بیٹے عکرمہ نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ جتنا مال میں نے آپ کی مخالفت میں خرچ کیا ہے اب اس سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کروں گا۔

(اسد الغابہ جلد4ص5)

منگل 16 جنوری 2007ء 25 ذوالحج 1427 ہجری 16 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 12

اخلاص اور محبت کا تقاضا ہے کہ اصلاح اور تربیت کیلئے آگے بڑھیں

ایمانی حالت کی بہتری کیلئے مالی قربانی بہت ضروری ہے

کام میں وسعت پیدا ہو چکی ہے اور خدا کے فضل سے ضروریات بھی پوری ہو رہی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جنوری 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 275 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ وقف جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرنا ہے۔ عموماً جنوری کے پہلے جمعہ پر اعلان ہوتا ہے لیکن سفر کی وجہ سے دوسرے جمعہ پر اعلان کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے 1957ء میں وقف جدید کا آغاز فرمایا نیز اس کے دو مقاصد بیان فرمائے اور پاکستان کے دیہاتوں میں بسنے والے احمدیوں کی تربیت کیلئے احمدیوں کو مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا یہ بہت مشکل کام تھا لیکن احمدیوں نے محبت اور قربانی کے جذبہ کے ساتھ اس کام کو سرانجام دیا۔ اب خدا کے فضل سے مٹھی اور نگر پارکر میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور خدا کے فضل سے اخلاص محبت اور وفا میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں طبی سہولتیں بھی موجود نہ تھیں اب جماعت نے مٹھی میں ایک ہسپتال بھی بنالیا ہے اور موبائل ڈسپنسریاں بھی کام کر رہی ہیں اور تربیتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر قربانی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کو ساری دنیا میں جاری فرمادیا اس کا مقصد یہ تھا کہ یورپ اور امریکہ کی قربانیوں سے انڈیا اور افریقہ میں وقف جدید کی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکے۔ خدمت دین اور مخلوق خدا کی مدد کے جذبہ کے تحت مالی قربانیوں میں ہمیشہ قدم آگے بڑھاتے چلے جائیں۔ مالی قربانی سے اموال میں کبھی بھی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ ایمانی حالت میں ترقی کیلئے مالی قربانی بہت ضروری ہے۔ جماعت سے اخلاص اور محبت کا تقاضا ہے کہ اصلاح، تربیت اور پیغام پھیلانے کیلئے ہر احمدی اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے قربانی میں آگے بڑھے۔

حضور انور نے فرمایا افریقہ اور انڈیا میں نومبائعین کی تربیت کیلئے بہت وسیع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ کام میں بہت وسعت پیدا ہو چکی ہے۔ بہت سارے علاقوں میں بجلی نہیں وہاں بجلی کا انتظام کرتے ہوئے ایم ٹی اے کے ذریعہ تربیت کی جاسکتی ہے جو کہ یہ تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہے لیکن اس کیلئے وسائل کی بہت ضرورت ہے اس لئے یہ تحریک ہوتی رہے گی۔ اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر بہت بڑا فضل ہے کہ ان ضروریات کو پورا بھی کرتا ہے۔ جب ہم منصوبہ بندی کرتے ہیں تو خدا وسائل بھی عطا کرتا ہے اور کام میں غیر معمولی برکت پڑتی ہے۔ جماعت کا ایک ایک پیسہ بامقصد خرچ ہوتا ہے اور کم سے کم وسائل کو خرچ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جاتا ہے۔ جو ذمہ دار افراد کی احتیاط اور خدا کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

حضور انور نے وقف جدید کے گزشتہ سال کی مالی قربانیوں کا جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ پاکستان نمبر ایک ہے اس کے بعد امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، ہندوستان، انڈونیشیا، بیلجیئم، آسٹریلیا اور سوئٹزرلینڈ، فرانس ہیں اور مجموعی طور پر گزشتہ سال سے 83 ہزار پاؤنڈ زیادہ قربانی پیش کی گئی ہے اور 26 ہزار نئے افراد اس مالی قربانی میں شامل ہوئے ہیں۔ پاکستان کی جماعتوں میں لاہور اول، کراچی دوم اور ربوہ سوم رہے ہیں۔ جبکہ اضلاع (بالغان) میں راولپنڈی اول، سیالکوٹ دوم، اسلام آباد سوم اور اطفال میں اسلام آباد اول سیالکوٹ دوم اور گوجرانوالہ سوم رہا۔ خدا تعالیٰ تمام احمدیوں کو اللہ کی خاطر قربانی کی توفیق عطا فرمائے اور بہترین جزا دے اموال ونفوس میں برکت ڈالے۔ دینی ضروریات میں جو وسعتیں پیدا ہوئی ہیں خدا تعالیٰ خود ان ضرورتوں کو پورا کرے گا۔ لیکن ہر احمدی کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ یہ نہ ہو کہ ایک طرف توجہ دی اور دوسری طرف کمزوری دکھادی۔ کبھی بھی اس خیال کو ذہن میں نہ آنے دیں کہ بہت مالی قربانی کرلی ہے۔ اب ضروری نہیں۔ یادرکھیں کہ بہترین مال وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں دیا گیا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیوت الذکر تربیت اور پیغام پہنچانے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ جرمنی میں بھی بیوت کی تعمیر ہو رہی ہے۔ برطانیہ والوں نے بھی ہر سال 5 بیوت بنانے کا وعدہ کیا ہے۔ جرمنی میں برلن کی بیت الذکر کی تعمیر کیلئے حضرت مصلح موعود نے لجنہ کو اموال اکٹھے کرنے کا حکم دیا تھا۔ مگر بعض وجوہات کی بناء پر وہ نہ بن سکی۔ اب تعمیر ہو رہی ہے اور جرمنی کی لجنہ نے تمام اخراجات برداشت کرنے کا وعدہ کیا ہے اس کا نام بھی بیت خدیجہ رکھا گیا ہے۔ وہ لوگ جو عورت پر پابندی لگانے اور قید کرنے کا الزام دین حق پر لگاتے ہیں وہ یہ بیت دیکھیں گے کہ یہ عورتیں تو ان پابندیوں میں بھی کتنے عظیم کارنامے سرانجام دیتی ہیں خدا تعالیٰ کرے کہ ہم میں دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں اور بیوت بنانے اور انہیں آباد کرنے کی توفیق پانے والے ہوں۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

گوہرِ نایاب

مسیح پاک تھے جلوہ فروز اک روز محفل میں
کہ تھا اک عالم کیف و سرور و سوز محفل میں
نظام الدین نامی اک فدائی پاس بیٹھے تھے
نگاہِ لطف کی دل میں لگا کر آس بیٹھے تھے
بظاہر غربت و بیچارگی تھی ان کے دامن میں
مگر تسکین افزا روشنی تھی دل کے آنگن میں
جلیل القدر پروانے قریبِ شمع آتے تھے
نظام الدین رفتہ رفتہ پیچھے ہٹتے جاتے تھے
یہاں تک ہٹتے ہٹتے جوتیوں کے پاس جا پہنچے
زہے قسمت! نگاہ لطف کے لمحات آ پہنچے
مسیحا کی نگہ تھی تک رہی مدّھم نظارے کو
طعام آیا پکارا کس محبت سے پیارے کو
”نظام الدین آؤ کھائیں کھانا آج ہم مل کر
کریں کچھ دیر باتیں پیار کی دونوں بہم مل کر“
زبانِ رمز سے سمجھا دیئے آداب محفل کے
بسا ہیں بے نوا بھی گوہرِ نایاب محفل کے

عبدالسلام

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسی خواتین وحضرات جوان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	انجینئرنگ	بائیومیڈیکل انجینئر، مینٹیننس انجینئر، بائیومیڈیکل ٹیکنیشن، الیکٹریشن، پلمبر کارپینٹر
2	انفارمیشن ٹیکنالوجی	سافٹ ویئر انجینئر، اسسٹنٹ نیٹ ورک انجینئر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر الدین صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ اطلاع دیتی ہیں کہ ان کی پوتی عزیزہ فاکھہ چوہدری بنت مکرم چوہدری وحید الرحمٰن صاحب نے بعمر 8 سال قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ 30 دسمبر 2006ء کو تقریب آمین میں عزیزہ فاکھہ سے مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی علوم کے نور سے منور فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم بشیر احمد ڈوگر صاحب سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید محمد نگر لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم سفیر احمد کی تقریب آمین یکم دسمبر 2006ء کو خاکسار کی رہائش گاہ احمد سنٹر حلقہ محمد نگر میں منعقد ہوئی۔ عزیزم نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ حلقہ محمد نگر نے عزیزم سفیر احمد سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم محمد احمد صاحب درویش کا پوتا اور مکرم عطاء الحق صاحب رامہ جلیانوالہ نزد گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کے فیض سے مستفیض فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم کامران زاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے مکرم بابر چوہان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے 10 دسمبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم منور احمد چوہان صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء کا پوتا اور مکرم چوہدری یونس علی صاحب صدر جماعت بوبک مرالی ضلع نارووال کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ بی ایس (کمپیوٹر سائنس) ایم ایس سی (کمپیوٹر سائنس) ایم ایس (کمپیوٹر سائنس)، بی ایس (فزکس) ایم ایس سی (فزکس) ایم ایس سی (معاشیات) بی بی اے، ایم بی اے، بی ایس (ماحولیاتی سائنس) ایم ایس سی (ماحولیاتی سائنس) ایم اے اردو ایم فل اردو، ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 فروری 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9252870-71 پر رابطہ کریں۔

❁ دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے پری انٹری پروفیشیئنسی ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ 10 مارچ 2007ء کو ہوگا۔ درخواست فارم 12 فروری 2007ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ 111-000-422

www.icap.org.pk

(نظارت تعلیم)

نکاح

❁ مکرم محمد واحد اللہ جاوید صاحب دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم شفقت احمد قمر صاحب ولد مکرم سعید احمد ایاز صاحب معلم وقف جدید سانگلہ ہل کی شادی مورخہ 11 نومبر 2006ء کو مکرمہ طاہرہ حبیب صاحبہ بنت مکرم حبیب اللہ صاحب مرحوم سے ہوئی ہے۔ نکاح کا اعلان مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا اور دعا کروائی۔ احباب سے یہ شادی بابرکت اور باعث رحمت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری نذر محمد نذیر صاحب گولیکی سیکرٹری گندم کمیٹی دفتر جلسہ سالانہ ربوہ عرصہ دراز سے مختلف عوارض میں مبتلا چلے آ رہے ہیں لیکن چند ماہ سے تکلیف میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے اب کچھ بہتری ہے تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ مکرم توقیر احمد صاحب ابن مکرم صداقت احمد صاحب جرمنی میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ انجیو پلاسٹی ہو گئی ہے تاہم ابھی پیچیدگیاں موجود ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اس زمانے میں جبکہ ہر ایک نے بہت سے ربّ بنائے ہوئے ہیں ہر احمدی کو چاہئے کہ ہمیشہ رَبُّنَا اللّٰہ کو اپنے ذہن میں دہراتا رہے

ایک مومن بندے کو چاہئے کہ وہ اس ذات کی طرف متوجہ ہو جس کے انعاموں اور احسانوں کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس سلوک کی وجہ سے اس کے ایسے عبادت گزار بنیں اور اس کی ایسی عبادت کریں جو روح کے جوش سے ہو رہی ہو اور جس میں ایک کشش ہو

اللہ تعالیٰ کی صفتِ ربّ العالمین کے مختلف معانی کا پُرمعارف تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 24 نومبر 2006ء (24 نبوت 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

گزشتہ خطبے میں مَیں نے اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ کے لغوی معنی بیان کرتے ہوئے کچھ وضاحت کی تھی اور آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھا تھا، اسی مضمون کو آج بھی جاری رکھوں گا۔ اس اقتباس میں حضرت مسیح موعود نے ربّ العالمین کی صفت کی جو وضاحت فرمائی تھی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس میں تمام صفات جمع ہیں، وہ بھی جن کا ہمیں علم ہے اور وہ بھی جن کا ہمیں علم نہیں اور یہ تمام صفات انتہائی نقطۂ کمال تک پہنچی ہوئی ہیں۔ وہ ہر نقص سے پاک ہے اور حسن و احسان کے اعلیٰ نقطے پر پہنچا ہوا ہے جو اس کی صفات سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ حُسن اور احسان خوبصورتی کے اُس اعلیٰ نقطہ تک پہنچا ہوا ہے کہ جس کا انسان احاطہ نہیں کر سکتا۔ ربّ العالمین کے بندے پر جو انعامات اور فضل ہیں یہ خالصۃً اللہ تعالیٰ کی دین ہیں نہ کہ بندے کا کمال، یہ ایک ایسا احسان ہے جس کا مقابلہ تو کیا احاطہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

آپ فرماتے ہیں کہ احسان کی یہ صفت ربّ العالمین کے اظہار سے ظاہر فرمائی ہے اور اس صفتِ ربوبیت سے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق جو اس کائنات میں موجود ہے، جسے ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے، جو سائنس دانوں کے علم میں آئی ہے یا نہیں آئی، یہ سب فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اگر انسان اپنے پر ہی نظر ڈالے تو روزمرہ کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات نظر آتے ہیں۔ کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں جن میں انسان ایسے تجربات سے گزرتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور احسان کی وجہ سے اس واقعہ کے بدنتائج سے محفوظ رہتا ہے۔ کئی لوگوں کے ساتھ حادثات ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ ایسا حادثہ ہوا ہے اور کار کا اس طرح حال ہوا تھا کہ دیکھنے والے کہتے ہیں کہ اس حالت میں اندر بیٹھی ہوئی سواریاں بچ کس طرح گئیں؟ خراش تک نہیں آئی اور صحیح سالم باہر آ گئیں۔ تو ہر ایک کے ساتھ ایسے واقعات ہوتے ہیں۔ میرے ساتھ بھی غانا میں کئی ایسے واقعات ہوئے جن کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ پر یقین بڑھتا ہے، بعض دفعہ وہاں کے حالات ایسے خراب ہوتے تھے کہ بہت ساری ضرورت کی چیزیں مہیا نہیں ہو سکتی تھیں لیکن حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہمارا اور بچوں کا سامان کرتا رہا، پرورش فرماتا رہا، بہت سارے مواقع پر خطرناک حالات سے محفوظ رکھا۔ اس کے علاوہ بھی زندگی میں کئی مواقع آتے ہیں اور یہ ہر ایک کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر ہر ایک اپنے پر نظر ڈالے تو اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ ہی ہے جو بہت ساری باتوں سے اسے محفوظ رکھتی ہے، بچاتی ہے، اس کی پرورش کرتی ہے اور جس کے احسانوں کے نیچے انسان دبا ہوا ہے۔

ربّ العالمین صرف مشکل سے ہی نہیں نکال رہا بلکہ احسان یہ ہے کہ اس کے ساتھ انعامات کی بارش بھی ہو رہی ہے۔ صرف تکلیف دُور کرنے کا احسان نہیں ہے بلکہ انعامات سے نوازنے کا احسان بھی ہے۔ اگر دل مردہ نہ ہو جائیں اور احساس مر نہ جائیں تو انسان اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور ربوبیت کا کبھی شمار نہیں کر سکتا۔ تو حضرت مسیح موعود ہمیں توجہ دلاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کے ساتھ یہ اعلیٰ نقطہ پر پہنچا ہوا احسان کا جو سلوک ہے، یہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے اور ایک مومن بندے کی اس طرف توجہ ہونی چاہئے کہ وہ اس ذات کی طرف کھنچے اور متوجہ ہو جس کے انعاموں اور احسانوں کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس سلوک کی وجہ سے اس کے ایسے عبادت گزار بنیں اور اس کی ایسی عبادت کریں جو روح کے جوش سے ہو رہی ہو ایسی عبادت ہو جس میں ایک کشش ہو، صرف خانہ پُری والی عبادت نہ ہو۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے شکرانے کا اظہار جو ایک مومن بندے کی طرف سے ہونا چاہئے۔

اس مضمون کے مختلف پہلو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت کہاں کہاں اور کس طرح کام کرتی ہے۔ بیشمار جگہ پر اس کا ذکر ہے۔ احادیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے بندے کو نوازتا ہے۔ پھر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے بھی مختلف زاویوں سے ہمیں کھول کر بتایا ہے کہ اس صفت کے تحت اللہ تعالیٰ کتنے احسانات اور انعامات سے نواز رہا ہے۔

پرانے مفسرین میں علامہ رازی کی بھی اچھی تفسیر ہے۔ انہوں نے اس بات کی جو تفسیر کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ثابت کرنے کے بعد وہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ربّ العالمین ہے اس وجہ سے کہ وہی ہے جو ہر چیز کو جب تک وہ برقرار اور باقی ہے، بقا عطا کر رہا ہے۔ یعنی وہی قائم رکھتا ہے، وہی سہارا دیتا ہے، صحیح راستے پر ڈالتا ہے، کسی بھی چیز کی بقا کے لئے جو کچھ ضروری ہے وہ مہیا فرما رہا ہے۔

پھر وہ لکھتے ہیں کہ مُربّی یعنی پرورش اور تربیت کرنے والے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک

وہ جو اس غرض سے پرورش اور تربیت کرتے ہیں تا وہ مُرَبّی خود اس سے فائدہ اٹھائے۔ یعنی تربیت کرنے والا خود اُس سے فائدہ اٹھائے جس کی وہ تربیت کر رہا ہے۔ دوسرے وہ جو اس غرض سے پرورش کرتے ہیں تا وہ شخص جس کی پرورش کی جارہی ہے وہ فائدہ حاصل کر سکے (ذاتی فائدہ نہ ہو بلکہ دوسرے کے فائدہ کے لئے) تو کہتے ہیں کہ مخلوقات میں سے سب کی تربیت و پرورش پہلی قسم کی ذیل میں آتی ہے کہ انسان اگر کسی کی پرورش کر رہا ہے تو اس لئے کر رہا ہے تا کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائے۔ کیونکہ وہ دوسرے کی پرورش اور تربیت اس مقصد سے کرتے ہیں تا اس سے خود بھی فائدہ اٹھائیں خواہ یہ فائدہ از قسم جزا ہو یا تعریف و مدح میں ہو۔ یعنی چاہے اس سے ایسا فائدہ پہنچ رہا ہو جو ظاہری و مادی فائدہ ہو یا اس لئے کسی کو رکھا ہو۔ بعضوں نے اپنے ساتھ لوگ رکھے ہوتے ہیں، تعریف کرنے کے لئے حوالی موالی اکٹھے کئے ہوتے ہیں۔ جبکہ دوسری قسم کا مُرَبّی صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے گویا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے لوگو! مَیں نے تمہیں اس لئے پیدا کیا تا کہ تم مجھ سے فائدہ حاصل کرو نہ کہ اس غرض سے کہ مَیں تم سے فائدہ اٹھاؤں۔ پس اللہ تعالیٰ دیگر تمام پرورش کرنے والوں اور احسان کرنے والوں کے برخلاف پرورش و تربیت کرتا اور احسان فرماتا ہے۔

پھر وہ آگے لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے غیر کی ربوبیت کئی جہتوں سے مختلف ہوتی ہے۔ ایک فرق تو یہ بیان کر دیا جو مَیں نے پہلے پڑھا ہے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ کوئی بھی غیر اللہ جب کسی کی تربیت کرتا ہے تو جتنی اس کی تربیت کرنا چاہے اس کے خزانے میں اتنی کمی واقع ہوتی جاتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نقصان اور کمی کے عیب سے بہت بلند و بالا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔(۔) (الحجر:22)

پھر تیسری بات وہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا جو دیگر محسن ہیں جب کوئی محتاج ان کے سامنے اپنی ضرورت کے لئے اصرار کرے تو ناراض ہو جاتے ہیں اور اس غریب، ضد کرنے والے کو اپنی عطا سے محروم کر دیتے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کا سلوک اس سے برعکس ہے۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ یعنی اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو دعا میں الحاح اور تکرار کرتے ہیں۔

چوتھا فرق یہ ہے کہ ماسوی اللہ محسنین ایسے ہوتے ہیں کہ جب تک ان سے مانگا نہ جائے وہ نہیں دیتے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تو کسی سوال کرنے والے کے سوال سے قبل ہی عطا کر دیتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لیں جب آپ ماں کے پیٹ میں جنین تھے اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کی پرورش کی اور اس وقت بھی کی کہ جب آپ عقل سے عاری تھے اور سوال کر ہی نہیں سکتے تھے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اس وقت بھی آپ کی حفاظت کی اور احسان فرمایا جبکہ آپ عقل و ہدایت سے محروم تھے۔

پانچویں بات یہ کہ ماسوی اللہ محسن کا احسان اس محسن کے فقر، غیر حاضری یا موت کی وجہ سے منقطع ہو جاتا ہے۔ یعنی جو احسان کرنے والا ہے اگر اس کے حالات خراب ہو جائیں یا موجود نہ ہو یا مر جائے تو احسان ختم ہو گیا جبکہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا سلسلہ تو کسی صورت میں منقطع نہیں ہوتا۔

پھر یہ کہ اللہ کے سوا محسن کا احسان دیگر قوموں کو چھوڑتے ہوئے صرف کسی ایک قوم تک محدود ہوتا ہے، اس کے لئے ممکن ہی نہیں ہوتا کہ علی العموم تمام عالم کو اپنے احسان سے نوازے جبکہ اللہ تعالیٰ کے احسان اور تربیت کا فیض ہر ایک وجود تک پہنچ رہا ہے۔ جیسا کہ فرمایا(۔) (الاعراف: 157) کہ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔

یہ تمام امور ثابت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی رب العالمین اور تمام مخلوقات کو اپنے احسان کا فیض پہنچانے والا ہے۔ اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے اپنے متعلق الحمدللہ رب العالمین فرمایا ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو جسمانی فائدہ پہنچا رہا ہوتا ہے وہاں روحانی فائدہ بھی پہنچاتا ہے۔ اور صرف یہی نہیں کہ جسمانی فوائد ہی دے رہا ہے بلکہ مختلف قوموں میں، مختلف جگہوں پر، مختلف حالات میں اللہ تعالیٰ مصلح اور نبی بھیجتا رہتا ہے تا کہ انسانوں کی تربیت بھی ساتھ ساتھ ہوتی رہے۔

پھر وہ لکھتے ہیں کہ صفت ربّ، ربوبیت اور تربیت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ آخری سورتوں میں صفت ربّ کے ذکر کو اللہ تعالیٰ نے آئندہ آنے والے زمانے میں بھی انسان کی تربیت کا وسیلہ بنایا ہے۔ جیسا کہ وہ ماقبل بھی انسان کی تربیت کرتا چلا آ رہا ہے۔ یا گویا بندوں کی زبان سے کہا گیا ہے کہ اے میرے اللہ تربیت و احسان تیرا کام ہے، پس تو مجھے فراموش نہ کرنا اور میری امید کو نامراد نہ کرنا۔

سورۃ الفلق اور النّاس کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ اس میں صفت ربّ کا ذکر یہ بتانے کے لئے کیا گیا ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ وہ ذات ہے جس کی ربوبیت اور احسان، اے بندے! تجھ سے کبھی بھی منقطع نہ ہوگی۔ ....

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تمام دنیا کا خدا ہے۔ اور جس طرح اس نے تمام قسم کی مخلوق کے واسطے ظاہری جسمانی ضروریات اور تربیت کے مواد اور سامان بلا کسی امتیاز کے مشترک طور پر پیدا کئے ہیں اور ہمارے اصول کے رُو سے وہ ربّ العالمین ہے اور اس نے اناج، ہوا، پانی، روشنی وغیرہ سامان تمام مخلوق کے واسطے بنائے ہیں اسی طرح وہ ہر ایک زمانے میں ہر ایک قوم کی اصلاح کے واسطے وقتاً فوقتاً مصلح بھیجتا رہا ہے۔ جیسے علامہ رازی نے بھی لکھا تھا کہ سوال کرنے والے کے سوال سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ جب دیکھ لیتا ہے کہ دنیا بگڑ رہی ہے، حالات خراب ہو رہے ہیں تو اس وقت مصلح بھیج دیتا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جن قوموں یا مذہبوں کا یہ خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف انہی کو خاص کیا ہوا ہے جیسا کہ (اس وقت حضرت مسیح موعود نے اس میں آریوں کا اور یہودیوں یا عیسائیوں کا ذکر کیا ہے) ان کا خیال یہ ہے کہ صرف انہی میں ہی مصلح آ سکتے ہیں، انہی میں نیک لوگ پیدا ہو سکتے ہیں، انہی میں نبی آ سکتے ہیں، اسرائیلیوں سے باہر کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ اس بات سے اللہ تعالیٰ کو تمام جہانوں کا ربّ نہیں سمجھتے لیکن (۔) کے خدا کا تصور ربّ العالمین کا ہے، اس لئے قرآن کریم کی ابتداء ہی اس لفظ سے ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ’’پس ان عقائد کے ردّ کے لئے خدا تعالیٰ نے قرآن شریف کو اسی آیت سے شروع کیا کہ .... اور جا بجا اس نے قرآن شریف میں صاف صاف بتلا دیا ہے کہ یہ بات صحیح نہیں ہے کہ کسی خاص قوم یا خاص ملک میں خدا کے نبی آتے رہتے ہیں۔ بلکہ خدا نے کسی قوم اور کسی ملک کو فراموش نہیں کیا اور قرآن شریف میں طرح طرح کی مثالوں میں بتلایا گیا ہے کہ جیسا کہ خدا ہر ایک ملک کے باشندوں کے لئے اُن کے مناسب حال ان کی جسمانی تربیت کرتا آیا ہے ایسا ہی اس نے ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم کو روحانی تربیت سے بھی فیضیاب کیا ہے جیسا کہ وہ قرآن شریف میں ایک جگہ فرماتا ہے۔(۔) (فاطر:25) کہ کوئی ایسی قوم نہیں جس میں کوئی نبی یا رسول نہیں بھیجا گیا‘‘۔

فرمایا کہ ’’سو یہ بات بغیر کسی بحث کے قبول کرنے کے لائق ہے کہ وہ سچا اور کامل خدا جس پر ایمان لانا ہر ایک بندہ کا فرض ہے وہ ربّ العالمین ہے اور اس کی ربوبیت کسی خاص قوم تک محدود نہیں اور نہ کسی خاص زمانہ تک اور نہ کسی خاص ملک تک بلکہ وہ سب قوموں کا رب ہے اور تمام زمانوں کا ربّ ہے اور تمام مکانوں کا ربّ ہے‘‘۔ ہر جگہ کا، ہر ملک کا ربّ ہے۔ ’’اور تمام ملکوں کا وہی ربّ ہے اور تمام فیضوں کا وہی سرچشمہ ہے اور ہر ایک جسمانی اور روحانی طاقت اسی سے ہے اور اسی سے تمام موجودات پرورش پاتے ہیں اور ہر ایک وجود کا وہی سہارا ہے۔

خدا کا فیض عام ہے جو تمام قوموں اور تمام ملکوں اور تمام زمانوں پر محیط ہو رہا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ تا کسی قوم کو شکایت کرنے کا موقع نہ ملے اور یہ نہ کہیں کہ خدا نے فلاں فلاں قوم پر احسان کیا مگر ہم پر نہ کیا۔ یا فلاں قوم کو اس کی طرف سے کتاب ملی تا وہ اس سے ہدایت پاویں مگر ہم کو نہ ملی۔ یا فلاں زمانہ میں وہ اپنی وحی اور الہام اور معجزات کے ساتھ ظاہر ہوا مگر ہمارے زمانہ میں مخفی رہا۔ پس اس نے عام فیض دکھلا کر ان تمام اعتراضات کو دفع کر دیا اور اپنے ایسے وسیع اخلاق دکھلائے کہ کسی قوم کو اپنے جسمانی اور روحانی فیضوں سے محروم نہیں رکھا اور نہ کسی زمانہ کو بے نصیب

ٹھیرایا۔''

(پیغام صلح ۔روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 442,441)

پس اس زمانے میں ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو ماننے کے نتیجہ میں ہمیں یہ فیض ملا۔اس سے ہم پر بہت بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مختلف رنگ میں اپنی اس صفت کے بارے میں ذکر فرمایا ہے۔جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبے میں بھی ذکر کیا تھا کہ بیسیوں جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اس صفت ربّ کا ذکر فرمایا ہے اور مومنوں کو مختلف طریقوں سے یہ احساس دلایا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ تمہاری بقا اور تمہاری سلامتی چاہے وہ جسمانی ہو یا روحانی ہو،اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ سب میری ذات سے وابستہ ہے،مَیں جو تمہارا ربّ ہوں اس لئے ہمیشہ میری طرف جھکو اور مجھ سے مانگتے رہو۔

فرمایا کہ (۔) (المومن :61) اور تمہارے ربّ نے کہا مجھے پکارو مَیں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمیشہ یاد رکھو تمہاری ضروریات کو پورا کرنے والا مَیں ہوں۔اب تک جو کچھ تمہیں ملا اور تم نے زندگی گزاری وہ میرے احسانوں کی وجہ سے تھا،میرے انعاموں کی وجہ سے تھا۔اس لئے ہمیشہ یاد رکھو کہ کسی اور کے حضور نہیں جھکنا بلکہ ذہن میں ہمیشہ یہ رہنا چاہئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے انعامات اور احسانات ہیں جو ہمارا ربّ ہے،اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہمیشہ مجھے پکارو مَیں دعائیں سننے والا ہوں،اپنی ضروریات میرے حضور پیش کرو مَیں ان کو پوری کروں گا۔پس اگر میری عبادت نہیں کرو گے تو صفت ربوبیت کی وجہ سے جو دنیاوی ضرورتیں اللہ تعالیٰ پوری کر رہا ہے وہ کرتا رہے گا لیکن پھر قیامت والے دن ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔اس لئے فرمایا ہمیشہ عبادت کی طرف توجہ دو۔

پھر فرماتا ہے (۔) (المومن:62) کہ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں تسکین پاؤ اور دن کو دکھانے والا بنایا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔

پچھلی آیت سے آگے یہ آیت ہے۔اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں شکر گزاری کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اپنی صفت ربوبیت کے تحت ہماری تسکین کے لئے کتنے سامان ہمارے لئے مہیا فرمائے ہیں۔پس یہ سب کچھ تقاضا کرتا ہے کہ اس کا شکر گزار بندہ بنا جائے۔فرمایا دن اور رات بنا کر تمہارے کام اور آرام کے لئے آسانیاں پیدا کر دی ہیں،وقت کی تعیین کر دی۔اگر کام اور آرام کے لئے تمہاری فطرت میں بعض باتیں رکھی تھیں تو وہ حالات بھی پیدا فرما دیئے ہیں جن سے تم زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکو،ان پر غور کرو اور شکر گزار بندوں میں سے بنو۔

پھر فرمایا (۔) (المومن:63) یہ ہے اللہ تمہارا ربّ،ہر چیز کا خالق،اس کے سوا کوئی معبود نہیں،پس تم کہاں بہکائے جاتے ہو۔

پھر دوبارہ وہی فرمایا کہ اتنے احسانات ہیں جن کو تم گن نہیں سکتے۔پس یاد رکھو کہ شکر گزار بندے بنتے ہوئے،اس کے آگے جھکتے ہوئے اسی کی عبادت کرنی ہے۔اس سے مانگنے کے لئے کسی اور ربّ کی تلاش نہ کرو۔شیطان کے بہکاوے میں آ کر اپنے ربّ کے حکموں کی نافرمانی نہ کرو۔ہمیشہ یاد رکھو کہ وہی ایک معبود ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ورنہ تم اگر کسی اور کو معبود سمجھ رہے ہو تو پھر بھٹکتے پھرو گے۔

پھر فرمایا (۔) (المومن:64) اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (المومن:65) یعنی اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو تمہاری بقا کا موجب بنایا اور اس نے تمہیں صورت بخشی اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا یہ ہے اللہ تمہارا ربّ۔پس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

پس کسی کے بہکاوے میں آنے کی بجائے اس خدا سے تعلق جوڑو جس نے تمہاری پیدائش سے پہلے ہی تمہاری بقا کے سامان پیدا فرمائے۔زمین و آسمان کی بے شمار مخلوق تمہاری خدمت کے لئے لگائی۔تمہیں خوبصورت شکل عطا کی،تمہیں رزق بخشا۔یہ سب چیزیں،یہ سب باتیں تمہیں اس طرف توجہ دلاتی رہیں کہ تمہارا ایک ربّ ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے،اس کے آگے جھکے رہو گے تو انعامات میں مزید اضافہ ہوتا رہے گا۔شکر گزار بندے بنو گے تو اور اضافہ ہوگا،اور ملے گا،تمہاری جسمانی اور روحانی ضرورتیں پوری ہوتی رہیں گی۔

پھر فرمایا (۔) (المومن :66) وہی زندہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اُسے پکارو۔کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

تو یہ ساری آیتیں لگاتار اسی طرف توجہ دلا رہی ہیں،ایک ہی سورۃ کی آیتیں ہیں اور ترتیب وار ہیں۔پھر دوبارہ اسی پر زور دے رہا ہے،فرماتا ہے کہ ان جسمانی اور روحانی نعمتوں کو ہمیشہ پیش نظر رکھو اور ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے خالص ہو کر اللہ کی عبادت کرو کیونکہ وہی زندہ خدا ہے،باقی ہر چیز کو فنا ہے۔پس دنیا کی فانی چیزوں کے پیچھے نہ دوڑو بلکہ اس زندہ خدا سے تعلق جوڑو جو کل کائنات کا ربّ ہے کیونکہ اسی میں تمہاری روحانی اور جسمانی بقا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ بار بار ہمیں جن مختلف انعاموں اور احسانوں کا ذکر فرما کر اس طرف توجہ دلا رہا ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اسے ہی ربّ العالمین سمجھیں تو یہ سب ہماری بہتری کے لئے ہے اسے پتہ ہے کہ انسان جلد شیطان کے بہکاوے میں آ جاتا ہے اس لئے بچتا رہے۔پس یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ ہمارا ربّ جو بہت پیار کرنے والا ربّ ہے،ہمیں ہمارے بہتر انجام کے راستے دکھا رہا ہے کہ یہ راستے ہیں جن پر چل کر ہم اپنا انجام بہتر کر سکتے ہیں ورنہ شیطان تو راستے پہ کھڑا ہے۔اللہ تعالیٰ کو جو ہمارا ربّ ہے اس کو تو ہماری کسی بات کی ضرورت نہ ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے نیک کاموں پر خوش تو ضرور ہوتا ہے لیکن اس لئے نہیں کہ اس کو ضرورت ہے کہ بندے اس کی تعریف کریں یا اس کی عبادت کریں۔اس کی خوشی اس لئے ہے کہ اس کے بندے نیک رستے پر چلنے والے ہیں،جہنم کے عذاب سے بچنے والے ہیں۔اپنے نیک بندوں اور جو سیدھے راستے پر لوٹ آنے والے ہوں،کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کو اس ماں سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جس کو اپنے گم شدہ بچے کے ملنے سے خوشی ہوتی ہے۔

نیک کام کرنے پر ہمارا رب کس طرح نوازتا ہے،اس کا ایک حدیث میں ذکر آتا ہے۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ کرے اور پاکیزہ چیز ہی اللہ کی طرف جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ سے قبول فرماتا ہے پھر اسے بڑھاتا جاتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھیرے (گھوڑے کے بچے) کی پرورش کرتا ہے۔

(بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ تعرج الملٰئکۃ والروح الیہ وقولہ الیہ یصعد الکلم الطیب)

گھوڑے کا بچہ تو ایک عمر تک آ کے رک جاتا ہے۔فرمایا یہ جو تم صدقے کرتے ہو وہ یہاں تک بڑھاتا ہے کہ وہ پہاڑ جیسا بڑا ہو جاتا ہے۔

تو یہ ہیں ہمارے ربّ کے احسان کرنے کے معیار۔کیا ایسے ربّ کو چھوڑ کر بندہ کسی اور طرف جانا پسند کرے گا یا کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔لیکن لاشعوری طور پر ہم سے کئی ایسی غلطیاں ہو جاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہوتی ہیں،اس کی تعلیم کے خلاف ہوتی ہیں،اس کے احکامات کے خلاف ہوتی ہیں۔تو اس لئے ہمیشہ اس کی مغفرت طلب کرتے رہنا چاہئے اور مغفرت

طلب کرنے کے راستے بھی ہمارے اسی ربّ نے ہمیں دکھائے ہیں اور سکھائے ہیں تا کہ یہ انعاموں اور احسانوں کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمیشہ میرے سے استغفار کرتے رہو، میرے سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو تا کہ مَیں تم پر انعامات اور احسانات کی بارش کرتا رہوں۔............

اگر ہم نے بھی اپنے فرض ادا نہ کئے، اپنی عبادتوں کو زندہ رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے نہ بنے اور اس انعام اور احسان کی قدر نہ کی جو حضرت مسیح موعود کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اور اس تعلیم کے مطابق اپنے آپ کو نہ ڈھالا جو آپ نے ہمیں دی ہے اور جو آپ ہم پر لاگو کرنا چاہتے تھے، ہم میں دیکھنا چاہتے تھے، جس کی آپ ہم سے توقع رکھتے ہیں، تو ہمارے دعوے پھر صرف دعوے ہی ہوں گے کہ ہم نے اپنے ربّ کو پہچان لیا ہے اور ہم اس کی عبادت کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صرف دعووں پہ تو جو زائد انعامات ہیں وہ نہیں دیا کرتا، اللہ تعالیٰ نے کہا ہے خالص ہو کر میرے آگے جھکو۔

اللہ کرے کہ ہم حقیقی معنوں میں اپنے ربّ کی پہچان کرنے والے ہوں تا کہ دوسروں کو بھی اس حسن سے آگاہ کرسکیں اور دنیا میں ایک ربّ کی عبادت کرنے والے زیادہ سے زیادہ پیدا ہوں تا کہ امن اور سکون قائم ہو۔

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

ضلع چکوال کے درویشانِ قادیان

درویشان کا آخری کانوائے پہنچنے پر قادیان کے ایک نئے دور یعنی عہد درویشی کا آغاز ہوا۔ جس میں امارت کے اہم فرائض حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ فاضل کے سپرد ہوئے۔ اور قریباً 313 جان نثار احمدی اس عزم کے ساتھ قادیان میں اقامت گزیں ہوگئے کہ ہم مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت و آبرو قربان کردیں گے مگر مرکزِ احمدیت پر آنچ نہ آنے دیں گے۔

ان خوش نصیبوں کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے تخت گاہ کی نگہبانی کے لئے چنا اور قادیان میں رہنے کی سعادت پائی۔ 16 نومبر 1947ء کو قادیان کے ٹھہرنے والے درویشوں میں 221 نوجوان 57 درمیانی عمر کے اور 35 بوڑھے تھے جن میں گیارہ رفقاء حضرت مسیح موعود کا پاک اور قدوسی گروہ بھی شامل تھا۔

اس ابتدائی مرحلہ میں جملہ درویش نظم ونسق کے اعتبار سے تین حصوں میں تقسیم کئے گئے تھے۔

(1) حفاظت مرکز کے مستقل خدام جن کے پہلے نگران مکرم کیپٹن شیرولی صاحب (ان کا تعلق ضلع چکوال کے گاؤں وریامال سے ہے) درویشان نمبر 1 کے نام سے موسوم کئے گئے۔

(2) درویشان نمبر 2 قادیان کے مقامی احمدی احباب شامل تھے۔ جن کی نگرانی کے لئے مرزا محمد حیات صاحب مقرر کئے گئے۔

(3) بیرونی خدام کو درویشان نمبر 3 قرار دیا گیا اور ان کی نگرانی کی خدمت چوہدری سعید احمد صاحب بی۔اے۔آنرز کو سونپی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 368-369)

اس مبارک تحریک میں ضلع چکوال کے 7 خوش نصیب درویشان بھی شامل تھے۔ جن کو مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت کے مواقع نصیب ہوئے۔

1- مکرم کیپٹن شیرولی صاحب ولد حیات خان صاحب گاؤں وریامال ڈاکخانہ کریالہ تحصیل چکوال

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 380 نمبر شمار 174)

2- مکرم جمعدار (نائب صوبیدار) راجہ صوبہ خان صاحب ولد راجہ غلام محمد صاحب ذیلدار گاؤں ملوٹ ڈاکخانہ ڈھلواں تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم (موجودہ تحصیل چوآ سیدن شاہ ضلع چکوال)

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 380 نمبر شمار 177)

3- مکرم عطاء اللہ صاحب ولد میاں سلطان بخش صاحب موضع کلر کہار ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال)

4- مکرم ضیاء الحق صاحب ولد ملک بہاؤ الحق صاحب موضع دوالمیال ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال)

5- مکرم امیر علی صاحب ولد عبدالمجید صاحب موضع رتوچھ ڈاکخانہ چوآ سیدن شاہ ضلع جہلم (موجودہ ضلع چکوال)

6- مکرم اللہ دتہ صاحب ولد شہباز خان صاحب موضع دوالمیال ضلع چکوال (رفیق حضرت مسیح موعود)

7- مکرم ملک محمد یوسف صاحب ولد ملک علی محمد صاحب موضع رتوچھ جہلم (موجودہ ضلع چکوال)

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 380-382)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان درویشان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی قربانیوں کو قبولیت بخشے اور ان کے خاندان میں احمدیت کو پروان چڑھائے۔ اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور احسن رنگ میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان خوش نصیب درویشان قادیان ضلع چکوال کی تقلید کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

غزل

باہر کی چپ ٹوٹے عرشی اندر بول اُٹھے
جس منظر میں وہ در آئے منظر بول اُٹھے

مجھ میں پوشیدہ صورت کو آج رہائی دے
سنگ تراش کے ہاتھ میں آ کر پتھر بول اُٹھے

آج چلو اک دوجے کو اصلی صورت میں دیکھیں
جو بھی جس کے جی میں آئے کُھل کر بول اُٹھے

اس سے جو کچھ طے کرنا ہے اِس جیون میں کرلو
ایسا نہ ہو کل وہ روزِ محشر بول اُٹھے

میرے گھر کا سُونا پن پل میں رخصت ہو جائے
جب وہ گھر میں داخل ہو سارا گھر بول اُٹھے

جسم و جاں کی ساری تلخی ہونٹوں پر آ ٹھہری
چپ رہنے کی جی میں ٹھانی تھی پر بول اُٹھے

اب محرومی آخری حد پر لوگوں کو لے آئی
کچھ دن میں تم دیکھو گے کہ اکثر بول اٹھے

میری اپنی جنگ مجھی کو تنہا لڑنی ہے
کون ہے جو اس شہر میں میری خاطر بول اُٹھے

تیرا اپنا بوجھ بنے گا سب زخموں کا باعث
ننگے پیروں کے نیچے سب کنکر بول اُٹھے

آج کھلا یہ راز کہ عافیت تقلید میں ہے
پیر اٹھایا مرضی سے تو راہبر بول اُٹھے

اس نے کچھ نہ کہہ کر بھی عرشی اپنی منوائی
آج بھی وہ نہ بولا اس کے تیور بول اُٹھے

ا۔ع۔ ملک

مرتبہ: عبدالسمیع خان

جلسہ سالانہ قادیان 2006ء

اردو اخبار ''ہند سماچار'' کی آنکھ سے

جلسہ سالانہ قادیان 2006ء کی بھارتی پریس میں بڑے وسیع پیمانہ پر کوریج ہوئی۔ اس مضمون میں صرف اردو اخبار ہند سماچار میں شائع ہونے والی خبروں اور تصاویر کا ایک جائزہ پیش خدمت ہے۔

ہند سماچار کثیر الاشاعت اخبار ہے۔ وجے کمار چوپڑہ چیف ایڈیٹر ہند سماچار گروپ آف اخبارات جلسہ سالانہ قادیان 2005ء میں تشریف لائے تھے۔ حضور سے ملاقات کی اور جلسہ پر خطاب بھی کیا تھا۔ اس کی 2006ء کے جلسہ کی خبروں کی سرخیاں ملاحظہ فرمائیں۔

19 دسمبر:

قادیان آنے والے قافلہ کی تصویر شائع ہوئی۔

22 دسمبر:

3 کالمی خبر شائع ہوئی۔

جس کا عنوان تھا قادیان جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے ساتھ بانی جماعت کی دعائیں۔

چیف سیکرٹری نے سالانہ جلسے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔

ساتھ ہی کارکنان جلسہ سے مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے خطاب اور دعا کی تصویر شائع ہوئی۔

24 دسمبر:

3 کالمی سرخی بعنوان

یورپین ممالک کی پیغمبروں کی شان کے خلاف گستاخیاں

یہ سبھی سستی شہرت حاصل کرنے کے ہتھکنڈے ہیں

اس خبر میں حضور کے خطبہ جمعہ 22 دسمبر 2006ء از جرمنی کا خلاصہ پیش کیا گیا۔

25 دسمبر:

3 کالمی 3 سرخیاں۔ جلی عنوان کے ساتھ

قادیان میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ابر رحمت بن گیا۔

60 سال سے بچھڑے حقیقی بہن بھائی کو معجزانہ طور پر ملا دیا

زینت 1947ء میں بچھڑی تو سکھونڈر کور بن کر زندگی گزارنے لگی تھی

اس خبر کے ساتھ 2 تصاویر بھی شائع ہوئیں۔ اس میں ایک بھائی اور بہن کے ملنے کی خبر تھی جو تقسیم کے وقت جدا ہو گئے تھے اور جلسہ کے موقع پر ملے۔

2 کالمی سرخی بعنوان

جماعت احمدیہ یکم جنوری کو عیدالاضحی منائے گی۔

26 دسمبر:

جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقع پر ہند سماچار نے جلسہ سالانہ سپلیمنٹ شائع کیا۔ جس میں مضمون کا عنوان تھا۔

روحانیت میں جھولیاں بھرنے اور وحدت اقوام کا نظارہ کرنے کا ذریعہ ہے قادیان کا جلسہ

اس شمارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی طرف سے مہمانوں کو خوش آمدید کہا گیا۔ نیز کئی افراد اور مقامی اداروں کی طرف سے جلسہ مبارک کے پیغامات درج تھے۔ تصاویر میں حضرت مسیح موعود، خلفاء سلسلہ، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی سال گزشتہ کی چیف ایڈیٹر ہند سماچار کے ساتھ گروپ فوٹو نیز مزار مبارک حضرت مسیح موعود و خلیفہ اول افسر جلسہ اور قادیان کے جماعتی عہدیداران کی تصاویر شائع کی گئیں۔

سنگل سرخی بعنوان

قادیان جلسہ میں خواتین کی رجسٹریشن کروائی۔

ساتھ ہی رجسٹریشن کراتی ہوئی خواتین کی تصویر بھی شائع ہوئی۔

2 کالمی سرخی بعنوان

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ آج سے شروع

پنجاب سرکار نے ہر طرح کے انتظامات کر دیئے

27 دسمبر:

3 کالمی سرخی بعنوان

قادیان میں جماعت احمدیہ کا 115 واں سالانہ سہ روزہ جلسہ تلاوت قرآن کریم اور احمدیہ پرچم کشائی سے آغاز ہوا۔

جلسے میں سب سے زیادہ تعداد پاکستان سے آمدہ حضرات کی تھی۔

نیز جلسہ کے سٹیج، سامعین اور لکھبیر سنگھ لودھی ننگل کو گوردوارہ پنجہ صاحب حسن ابدال کا پرساد اور سراپا دیتے ہوئے تصاویر شائع کی گئیں جو پاکستانی خاتون عظمیٰ وقار لائی تھیں۔

ایک اور تصویر میں پاکستانی افراد کو سکھوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

3 کالمی سرخی لکھبیر سنگھ لودھی ننگل اور ساتھیوں کی تصویر کے ساتھ یہ خبر شائع ہوئی۔

جماعت احمدیہ کا اجلاس سبھی مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے

انسانیت ہی اصل مذہب ہے اکالی نیتا لکھبیر سنگھ لودھی ننگل

2 کالمی سرخی کے ساتھ

قادیان جیسے عوامی اجلاس ہونے چاہئیں

اس سے عوامی روابط بڑھتے ہیں۔ مدثر احمد

28 دسمبر:

3 کالمی سرخی کے ساتھ جلسہ کے سٹیج اور لوائے احمدیت کا پہرہ دیتے ہوئے خدام کی 4 فوٹوز شائع ہوئیں۔

خبر بعنوان

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ صاحب نے عورتوں کو ان کے حقوق دلائے تھے

قادیان میں جماعت احمدیہ کے اجلاس سے احمدی علماء کا خطاب

2 کالمی دوسری خبر بعنوان

قادیان میں جماعت احمدیہ کا سہ روزہ اجلاس

آج سابق وزیراعلیٰ پرکاش سنگھ بادل شریک ہوں گے۔

29 دسمبر:

5 کالمی سرخی بعنوان

وہ بے وقوف ہیں جو ریت کے بند باندھ کر طوفانوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ ہی آخری نبی ہیں ہم انہی کی تعلیمات پر گامزن ہیں۔

قادیان میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسے سے حضرت مرزا مسرور احمد کا بذریعہ ٹی وی خطاب

جماعت احمدیہ کا سہ روزہ 115 واں اجلاس خیر و خوبی اختتام پذیر۔

اس خبر کے ساتھ جلسہ سے مختلف مذاہب کے خطاب کرتے ہوئے افراد سٹیج اور معززین کی 6 تصاویر شائع ہوئیں۔

سنگل سرخی بعنوان

منموہن سنگھ و شوراج پائل نے مبارک باد کے پیغام بھیجے۔

2 کالمی سرخی بعنوان

جماعت احمدیہ کا 115 واں سالانہ جلسہ اختتام پذیر

سبھی مذاہب کے افراد نے عقیدت سے شمولیت کی

3 کالمی سرخی بعنوان

مولوی محمد حسین نے مرزا غلام احمد کی سچائی کی گواہی دی تھی۔ لیکن افسوس آج ان کا کوئی نام لیوا بھی نہیں۔ شیخ سعید احمد

اس خبر کے ساتھ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے نواسے کی تصویر شائع ہوئی۔

3 کالمی سرخی بعنوان

روحانیت سے جھولیاں بھر کر لوٹے قادیان جلسہ سے 25 ہزار معتقدین نے جلسے کی رونق میں اضافہ کیا۔

30 دسمبر:

سنگل سرخی بعنوان

قادیان سے قافلے پرنم آنکھوں سے وداع ہوئے

3 کالمی سرخی بعنوان

پاکستانی خاتون کی 60 سال کے بعد اپنے سکھ رشتہ داروں سے ملاقات

قادیان میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ دعائے مستجاب ثابت ہوا۔

نیز خاتون اور اس کے رشتہ داروں کی 2 تصاویر شائع ہوئیں

نواب سلیم اللہ

16 جنوری 1915ء برصغیر کے نامور مسلمان رہنما نواب سلیم اللہ خان کی تاریخ وفات ہے۔ نواب سلیم اللہ کا تعلق بنگال کے ایک نواب خاندان سے تھا۔ جو فلاح عامہ کے کاموں میں دل کھول کر حصہ لینے کے لئے مشہور تھا۔ نواب سلیم اللہ کے دادا سر عبدالغنی نے ڈھاکہ واٹر ورکس کے لئے اور والد سر احسن اللہ خان نے ڈھاکہ کی گلیوں میں بجلی فراہم کرنے کے لئے ایک خطیر رقم بطور عطیہ مہیا کی تھی۔

نواب سلیم اللہ خان 1884ء میں ڈھاکہ میں پیدا ہوئے۔ 1901ء میں جب ان کے والد نواب احسن اللہ خان کی وفات ہوئی تو آپ ان کے وارث ہوئے۔

نواب صاحب نے رفاہی کاموں میں حصہ لینے کی خاندانی رسم کو جاری رکھا ان کی رہائش گاہ احسن منزل مشرقی بنگال کے مسلمانوں کی سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کا مرکز سمجھی جاتی تھی۔ نواب سلیم اللہ خاں نے مسلمانوں کی تعلیمی اور سیاسی ترقی میں خصوصی دلچسپی تھی۔ انہوں نے نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کے تعلیمی اداروں، جن میں کلکتہ، علی گڑھ، رانچی اور ڈھاکہ کے تعلیمی ادارے سرفہرست ہیں دل کھول کر مدد کی بلکہ ان کے سیاسی شعور کو پروان چڑھانے میں بھی بڑا اہم اور فعال کردار ادا کیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب تقسیم بنگال کے منصوبے کی شہرت شروع ہو چکی تھی۔ جب پورا منصوبہ سامنے آیا تو نواب سلیم اللہ نے مسلمانوں کو اس منصوبے کی خوبیوں سے آگاہ کرنے اور اس کا حامی بنانے کی ذمہ داری سنبھال لی اور اس مقصد کے لئے ''دی محمڈن پراونشل یونین'' کے نام سے ایک جماعت قائم کی۔ جس کا پہلا اجلاس 16 اکتوبر 1905ء یعنی تقسیم بنگال کے دن منعقد ہوا۔ نواب صاحب اس جماعت کے صدر مقرر ہوئے۔

ہندوؤں کی فرقہ وارانہ ذہنیت اور ان کی جانب سے تقسیم بنگال کی مخالفت کی وجہ سے نواب سلیم اللہ جلد ہی اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کی ایک کل ہند تنظیم ہونی چاہئے اس خیال کے پیش نظر نواب صاحب نے ایک کل ہند تنظیم کا خاکہ تیار کیا۔ جس کا نام آل انڈیا مسلم کنفیڈریسی تجویز کیا۔ دسمبر 1906ء میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا تو نواب سلیم اللہ نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی یہ تجویز کانفرنس کے تمام شرکاء میں تقسیم کی۔

چنانچہ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اختتام کے بعد، اس میں شریک ہونے والے مسلم رہنماؤں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اس تجویز کو شرف قبولیت بخشا گیا اور اتفاق رائے سے مسلمانوں کی ایک کل ہند جماعت کا قیام منظور کیا گیا جس کا نام ''آل انڈیا مسلم لیگ'' رکھا گیا۔ مسلم لیگ کے قیام کی تجویز نواب سلیم اللہ نے پیش کی اور اس کی تائید حکیم اجمل خان مرحوم نے کی۔ یوں اس جماعت کا قیام عمل میں آ گیا جس نے بالآخر مسلمانان ہند کو ایک آزاد اور خود مختار مملکت کا مالک بنا دیا۔ 16 جنوری 1915ء کو مسلمانوں کے اس لیڈر کا انتقال ہو گیا۔

دورہ نمائندہ منیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ منیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ منیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(منیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 16 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:30

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی - سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا - منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

بریکنگ نیوز — احمدی احباب کیلئے **سپیشل شادی پیکج**
ڈبل ڈور فریج چل ڈاؤلینس 12CFT — 21" T.V کلر LG/Samsung Flate — T.V ٹرالی — جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین — الیکٹرک استری — سینڈوچ میکر — مائیکرو ویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (لاہور میں) فری ہوم ڈیلیوری
(اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں)
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557 042-5124127 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ PEL سیلز منیجر)

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

البشیر معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک — ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

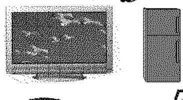
$4\frac{1}{2}$ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائر کنڈیشنر
سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680 7231681 7223204
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

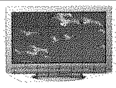

سپیشل آفر: 4800/- میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic Philips. Samsung, LG. Nobel .Nokia, Samsung, Sony, Ericson. Motorola
21- ہال روڈ - لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی مین بازار - نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

تبدیلی اوقات ربوہ آئی کلینک
• بروز جمعہ (معائنہ) شام 5:30 بجے تا 8:00 بجے • بروز ہفتہ (آپریشن) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
• بروز ہفتہ (معائنہ) دوپہر 2:00 بجے تا 7:00 بجے • بروز اتوار (معائنہ) صبح 9:00 بجے تا 1:00 بجے
دارالصدر غربی ربوہ فون نمبر: 0301-7972878
047-6215909-047-6211707

اوقات معائنہ و آپریشن لاہور
• سوموار صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے • منگل صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
• بدھ صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے • جمعرات صبح 10 تا 1 بجے شام 6 تا 10 بجے
جمعۃ المبارک صبح 10 تا 1 بجے تک
برائے رابطہ: **نیشنل ہسپتال لاہور ڈیفنس سوسائٹی**
فون نمبر 042-5722728-042-5728760
042-5893362 Mob:0300-4209060
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم - ایف آر سی ایس

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre
Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad
Cell 0321-4015667 Tel 042-6113266
Info@paspk.com www.paspk.com

CPL-29FD

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683